

میاں بیوی
کے درمیان اختلافات
اسباب و علاج



نکاح اور طلاق

میاں بیوی کے درمیان اختلافات

(۱) انتخاب میں غلطی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- قَالَ
« تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ لِأَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِحِمَالِهَا وَلِدِينِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ ».

اللہ کے رسول نے فرمایا: ایک عورت سے چار چیزوں کی بنیاد پر نکاح کیا جاتا ہے، اس کے مال یا حسب و نسب یا خوبصورتی کی وجہ سے یا دین کی وجہ سے۔ لہذا تم دین والی کو ترجیح دو، تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں۔
[مسلم: باب استحباب نکاح ذات الدین]

(۲) ذمہ داری کا عدم احساس

عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالْأَمِيرُ رَاعٍ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا وَوَلَدِهِ فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے نبی نے فرمایا: تم میں کا ہر ایک نگہبان ہے اور اس سے اس کی رعیت کے متعلق پوچھا جانے والا ہے، امیر بھی نگہبان ہے، آدمی اپنے گھر والوں پر نگہبان ہے اور عورت اپنے شوہر کے گھر اور اس کے بچوں پر نگہبان ہے لہذا تم میں کا ہر ایک نگہبان ہے اور تم میں سے ہر ایک کی نگہبانی سے متعلق سوال کیا جانے والا ہے۔
[بخاری: ۴۸۰۱، کتاب النکاح: المرأة راعية في بيت زوجها]

(۳) حقوق کی عدم معرفت

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى زَوْجَتِهِ : أَنْ لَوْ كَانَتْ بِهِ قَرْحَةٌ فَلَحَسَتْهَا مَا أَدَّتْ حَقَّهُ

شوہر کا حق اس کی بیوی پر یہ ہے کہ اگر شوہر کو زخم آجائے اور بیوی اس کو چاٹ لے تب بھی شوہر کا حق ادا نہ ہوگا۔

(ك) عن أبي سعيد . قال الشيخ الألباني : (صحيح) انظر حديث رقم : 3148 في صحيح الجامع

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

لو كنت أمرا أحدا أن يسجد لغير الله لأمرت المرأة أن تسجد لزوجها و الذي نفس محمد بيده لا تؤدي المرأة حق ربها حتى تؤدي حق زوجها كله حتى لو سألها نفسها و هي على قتب لم تمنعه

اگر میں کسی کو اللہ کے علاوہ سجدہ کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ شوہر کو سجدہ کرے، اور قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے عورت اپنے رب کا حق اس وقت تک پورا نہیں کر سکتی یہاں تک کہ وہ اپنے شوہر کا مکمل حق ادا کرے اور جب اس کا شوہر اسے بلائے تو وہ اسے منع نہ کرے گرچہ وہ کجاوے پر ہی کیوں نہ ہو۔

(مسند احمد ابن ماجہ - ابن حبان) عن عبد اللہ بن ابی اوفی . قال الشیخ الکلبانی : (حسن) انظر حدیث رقم : 5295 فی صحیح الجامع

(۴) آپسی حقوق کی عدم ادائیگی

فَقَالَ لَهُ سَلْمَانُ إِنَّ لِرَبِّكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِنَفْسِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِأَهْلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا فَأَعْطِ كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ سَلْمَانُ

سلمان رضی اللہ عنہ نے ابو درداء رضی اللہ عنہ سے کہا کہ تمہارے رب کا تم پر حق ہے، تمہارے نفس کا تم پر حق ہے اور تمہاری بیوی کا تم پر حق ہے لہذا ہر حق والے کو اس کا حق دو، جب وہ نبی کے پاس آئے اور نبی سے اس کا ذکر کیا، نبی نے فرمایا: سلمان نے سچ کہا۔

(بخاری: کتاب الادب: مہمان کے لئے کھانا بنانے اور اس کی ضیافت کا بیان)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- « إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَلَمْ تَأْتِهِ فَبَاتَ غَضْبَانَ عَلَيْهَا لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ ».

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا:

جب آدمی اپنی عورت کو اپنے بستر پر بلائے اور وہ نہ آئے اور وہ اس سے ناراض ہو کر رات گزارے تو صبح ہونے تک فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔
- " إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ فَلَتَجِبَ وَ إِنْ كَانَتْ عَلَى ظَهْرِ قَتَبٍ "

جب شوہر اپنی بیوی کو بلائے تو اسے آنا چاہیئے خواہ وہ کجاوے پر ہو۔ السلسلة الصحيحة المجلدات 1-9 - 1203(277 / 3)

(۵) ایمان و عمل کی کمی

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ وُدًّا

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے عنقریب رحمن ان کے لئے محبت کرنے والے بنا دے گا۔ (مریم: ۹۶)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى : إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ الْعَبْدَ نَادَى جِبْرِيلُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحْبِبْهُ فَيَحِبُّهُ جِبْرِيلُ

فَيَنَادِي جِبْرِيلُ فِي أَهْلِ السَّمَاءِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحْبِبُوهُ فَيَحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ

ثُمَّ يُوَضَّعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الْأَرْضِ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جب اللہ بندے سے محبت کرتا ہے تو جبریل علیہ السلام کو بلاتا ہے اور کہتا ہے بیشک اللہ فلاں سے محبت کرتا ہے تو تم بھی اس

سے محبت کرو، تو جبرئیل علیہ السلام اس سے محبت کرتے ہیں، اور جبرئیل علیہ السلام آسمان والوں میں آواز لگاتے ہیں بیشک اللہ فلاں سے محبت کرتا ہے تو تم بھی اس سے محبت کرو تو آسمان والے بھی اس سے محبت کرنے لگتے ہیں پھر اس کے لئے زمین میں قبولیت رکھ دی جاتی ہے۔

(بخاری: بدء الخلق: ۳۲۰۹، مسلم: البر والصلة والآداب: ۴۷۲۲)

لَمْ يُرَ لِلْمُتَحَابِّينِ مِثْلَ النِّكَاحِ

دو محبت کرنے والوں کے درمیان نکاح سے بہتر چیز کوئی نہیں۔

(ابن ماجہ حاکم) عن ابن عباس. قال الشيخ الألبانی: (صحیح) انظر حدیث رقم: 5200 فی صحیح الجامع

إذا أراد الله بأهل بيت خيرا أدخل عليهم الرفق .

جب اللہ کسی گھر والوں کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو ان پر نرمی کو داخل کر دیتا ہے۔

(مسند احمد) عن عائشة (البرار) عن جابر. تحقیق الألبانی: (صحیح) انظر حدیث رقم: 303 فی صحیح الجامع .

(۶) دینی علم کی کمی

عن شقيق قال : جاء رجل يقال له : أبو حريز فقال : إني تزوجت جارية شابة [بكرًا] وإني أخاف أن تفركني فقال عبد الله (يعني ابن مسعود) إن الإلف من الله والفرك من الشيطان يريد أن يكره إليكم ما أحل الله لكم فإذا أتتكم فأمروها أن تصلي وراءك ركعتين .

شقيق کہتے ہیں کہ ایک شخص جسے ابو حریز کہا جاتا تھا آیا اور اس نے کہا: میری ایک باکرہ جوان لڑکی سے شادی ہوئی ہے اور مجھے ڈر ہے کہ کہیں وہ مجھے ناپسند نہ کرتی ہو تو عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے کہا: بیشک الفت و محبت اللہ کی طرف سے ہے اور ناراضگی شیطان کی طرف سے وہ چاہتا ہے کہ اللہ کی حلال کردہ چیزوں کو تمہارے لئے ناپسند بنائے لہذا جب تم اس کے پاس جانا تو اسے حکم دینا کہ وہ تمہارے پیچھے دو رکعت نماز ادا کرے۔

عن عبد الله بن مسعود أن النبي صلى الله عليه وسلم قال :

" إذا دخلت المرأة على زوجها يقوم الرجل فتقوم من خلفه فيصليان ركعتين ويقول :

اللَّهُمَّ بَارِكْ لِي فِي أَهْلِي وَبَارِكْ لِأَهْلِي فِي اللَّهِمَّ ارْزُقْهُمْ مِنِّي وَارْزُقْنِي مِنْهُمْ اللَّهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا مَا جَمَعْتَ فِي خَيْرٍ وَفَرِّقْ بَيْنَنَا إِذَا فَرَّقْتَ فِي خَيْرٍ

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی نے فرمایا:

جب عورت اپنے شوہر کے پاس جائے اور آدمی کھڑا ہو اور وہ عورت اس کے پیچھے کھڑی ہو لہذا وہ دونوں دو رکعت ادا کریں۔ پھر کہے: اے اللہ میری بیوی میں مجھے برکت دے اور میری بیوی کو مجھ میں برکت دے، اے اللہ ان کو مجھ سے فائدہ دے اور مجھے فائدہ دے ان سے، اے اللہ ہمارے درمیان بھلائی میں جمع کر اور جب جدا کرنا تو بھلائی اور خیر کی بنیاد پر جدا کرنا۔

[طبرانی اوسط] [آداب الزفاف: 24]

(۷) شکوک و شبہات کا ہونا

شک محبت کی کینچی ہے۔

دع ما يريك إلى ما لا يريك

جو تمہیں شک میں ڈالے اس کو اس چیز کے لئے چھوڑ دے جس میں شک نہ ہو۔

(مسند احمد) عن انس قال الشيخ الألبانی: (صحیح) انظر حدیث رقم: 3377 فی صحیح الجامع

(۸) ناجائز حاکمیت

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- قَالَ « أَتَقْوُوا الظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا: تم ظلم سے بچو اس لئے کہ ظلم قیامت کی تاریکیوں سے ہے۔

[مسلم: ۶۷۴۱]

(۹) بروں کی صحبت اختیار کرنا

اللہ کے رسول صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

لَا تُصَاحِبْ إِلَّا مُؤْمِنًا وَلَا يَأْكُلْ طَعَامَكَ إِلَّا تَقِيًّا

تم صرف مومن ہی سے دوستی کرو اور تمہارا کھانا صرف متقی ہی کھائے۔

(مسند احمد، ابوداؤد، ترمذی) عن ابی سعید . قال الشیخ الالبانی : (حسن) انظر حدیث رقم : 7341 فی صحیح الجامع

(۱۰) توکل کی کمی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

لِكُلِّ شَيْءٍ حَقِيقَةٌ وَمَا بَلَغَ عَبْدٌ حَقِيقَةَ الْإِيمَانِ
حَتَّى يَعْلَمَ لَنْ مَا أَصَابَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئْهُ مَا أَخْطَأَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبْهُ

ہر چیز کی ایک حقیقت ہے، اور کوئی بھی بندہ ایمان کی حقیقت کو نہیں پہنچ سکتا یہاں تک کہ وہ جان لے کہ جو کچھ اس کے ساتھ ہو رہا ہے وہ ہو کر ہی رہے گا اور جو چیز اس سے چھوٹنے والی ہے وہ چھوٹ کر ہی رہے گی۔ (احمد) (صحیح: صحیح الجامع: ۲۱۵۰)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ

اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے (وہم و) گمان بھی نہ ہو۔ اور جو اللہ پر بھروسہ رکھے گا تو وہ اس کو کفایت کرے گا۔ اللہ اپنے کام کو (جو) وہ کرنا چاہتا ہے) پورا کر دیتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے (سورہ طلاق: 3)

(۱۱) دنیا سے ناجائز محبت

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (6:32)

اور دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور مشغلہ ہے۔ اور بہت اچھا گھر تو آخرت کا گھر ہے (یعنی) ان کے لئے جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں (انعام: 32)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنََّّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا

بے شک تمہارا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور (جس کی روزی چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے وہ اپنے بندوں سے خبردار ہے اور (ان کو) دیکھ رہا ہے (بنی اسرائیل: 30)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

لِيُنْفِقْ ذُو سَعَةٍ مِّن سَعَتِهِ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُفْنِقْ إِنَّمَا آتَاهُ اللَّهُ لِيُفْنِقَ إِنَّمَا آتَاهُ اللَّهُ لِيُفْنِقَ إِنَّمَا آتَاهُ اللَّهُ لِيُفْنِقَ

صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہیے۔ اور جس کے رزق میں تنگی ہو وہ جتنا اللہ نے اس کو دیا ہے اس کے موافق خرچ کرے۔ اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اسی کے مطابق جو اس کو دیا ہے۔ اور اللہ عنقریب تنگی کے بعد کشائش بخشنے کا (طلاق: 7)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَسْلَمَ وَرُزِقَ كَفَافًا وَفَتَعَهُ اللَّهُ بِمَا آتَاهُ

تحقیق کہ کامیاب ہو گیا جو اسلام لایا اور اسے بقدر کفایت روزی دی گئی اور اللہ جو کچھ اسے دے اس میں قناعت کرے۔ (مسلم: الزکاة: ۱۰۵۳، عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ)

(۱۲) دونوں میں سے کسی ایک کا معصیت میں مبتلا ہونا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

اے ایمان والو! شراب اور جو اور بت اور پاسے (یہ سب) ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ (المائدہ: 90)

(۱۳) بعض جسمانی بیماریاں

(۱) بیماریاں

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

إِنَّ اللَّهَ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ دَوَاءً إِلَّا السَّامَ

قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا السَّامُ؟ قَالَ: الْمَوْتُ

اللہ نے کوئی بیماری نہیں اتاری مگر اس کے لئے دوا بھی بھیجی ہے۔ سوائے سام کے۔ لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول کیا ہے؟ اللہ کے رسول نے کہا: موت۔

(حاکم) عن ابی سعید. (صحیح) 1809 فی صحیح الجامع.

(۲) نظربد

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مِنْ أَخِيهِ أَوْ مِنْ نَفْسِهِ أَوْ مِنْ مَالِهِ مَا يُعْجِبُهُ فَلْيَبْرِكْهُ فَإِنَّ الْعَيْنَ حَقٌّ

جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی یا اس کے نفس یا اس کے مال میں ایسی چیز دیکھے جو اسے اچھی لگے تو اس کے لئے برکت کی دعا کرے اس لئے کہ نظر کا لگنا حق ہے۔

(طبرانی، حاکم) عن عامر بن ربیعہ. (صحیح) 556 فی صحیح الجامع.

(۳) عنین

روي عن عمر وعثمان وابن مسعود والمغيرة بن شعبة أن العين يُوحَلُ سَنَةً

عمر، عثمان، ابن مسعود اور مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہم کا فتویٰ ہے کہ عنین کو ایک سال کی مہلت دی جائے گی۔

(ارواء الغلیل: ۱۹۱۱، صحیح)

(۱۴) آسیبی تکالیف

---فَاسْتَأْذَنَهُ يَوْمًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- « خُذْ عَلَيْكَ سِلَاحَكَ فَإِنِّي أَخْشَى عَلَيْكَ قَرْيَظَةً ». فَأَخَذَ الرَّجُلُ سِلَاحَهُ ثُمَّ رَجَعَ فَإِذَا امْرَأَتُهُ بَيْنَ الْبَابَيْنِ قَائِمَةٌ فَأَهْوَى إِلَيْهَا الرُّمْحَ لِيَطْعَنَهَا بِهِ وَأَصَابَتْهُ غَيْرُهُ فَقَالَتْ لَهُ اكْفُفْ عَلَيْكَ رُمْحَكَ وَادْخُلِ الْبَيْتَ حَتَّى تَنْتَظِرَ مَا الَّذِي أَخْرَجَنِي. فَدَخَلَ فَإِذَا بِحَيَّةٍ عَظِيمَةٍ مُنْطَوِيَةٍ عَلَى الْفِرَاشِ فَأَهْوَى إِلَيْهَا بِالرُّمْحِ فَانْتَضَمَهَا بِهِ ثُمَّ خَرَجَ فَرَكَزَهُ فِي الدَّارِ فَاضْطَرَبَتْ عَلَيْهِ فَمَا يُدْرَى أَيُّهُمَا كَانَ أَسْرَعَ مَوْتًا الْحَيَّةُ أَمْ الْفَتَى.

-- جب اپنے گھر پر پہنچا تو اس نے اپنی بیوی کو دیکھا کہ دروازے کے دونوں پٹوں کے درمیان کھڑی ہے۔ اس نے غیرت سے اپنا نیزہ اسے مارنے کو اٹھایا تو عورت نے کہا کہ اپنا نیزہ سنبھال اور اندر جا کر دیکھ تو معلوم ہو گا کہ میں کیوں نکلی ہوں۔ وہ جوان اندر گیا تو دیکھا کہ ایک بڑا سانپ کنڈلی مارے ہوئے پھونے پر بیٹھا ہے۔ جوان نے اس پر نیزہ اٹھایا اور اسے نیزہ میں پرولیا، پھر نکلا اور نیزہ گھر میں گاڑ دیا۔ وہ سانپ اس پر لوٹا اس کے بعد ہم نہیں جانتے کہ سانپ پہلے مرایا جوان پہلے شہید ہوا۔

[صحیح مسلم: سانپ وغیرہ کے متعلق: باب: گھر میں رہنے والے سانپوں کو تین بار خبردار کرو۔]

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّقَ شَيْئًا وَكِلَ إِلَيْهِ

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی چیز کو لٹکایا تو اسی کے سپرد کر دیا گیا۔

(ترمذی: عبد اللہ بن عکیم ابی معبد الجعفی رضی اللہ عنہ) (حسن لغیرہ: صحیح الترغیب: ۳۴۵۶)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

مَنْ عَلَّقَ تَمِيمَةً فَقَدْ أَشْرَكَ

جس نے تعویذ لکھایا اس نے شرک کیا۔

(احمد، حاکم: عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ۔) (صحیح الجامع: ۶۳۹۴: صحیح)

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ بَشَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ، يَقُولُ: شَكَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسْيَانَ الْقُرْآنِ، فَضَرَبَ صَدْرِي بِيَدِهِ، فَقَالَ: "يَا شَيْطَانُ اخْرُجْ مِنْ صَدْرِ عُثْمَانَ" [فعل ذلك ثلاث مرات]، قَالَ عُثْمَانُ: فَمَا نَسِيتُ مِنْهُ شَيْئًا
عثمان بن بشر کہتے ہیں کہ میں نے عثمان بن ابی العاص کہتے ہیں میں نے اللہ کے رسول سے قرآن بھولنے کی شکایت کی، تو انہوں نے میرے سینے پر مارا اور
کہا: اے شیطان عثمان کے سینے سے نکل، [اللہ کے رسول نے ایسا تین مرتبہ کیا] عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں پھر اس کے بعد میں کچھ نہیں بھولا۔
(اخرجه الطبرانی في "المعجم الكبير" (8347 / 37 / 9) (السلسلة الصحيحة: ۲۹۱۸)